بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۲

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشبنہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۳۰ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۴ رجب ۱۳۸۵ھ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۴۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنی دعاؤں میں ایسی اضطراری حالت پیدا کرو

جو

اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش دلا دے

"دیکھو ایک بچہ بھوک سے بے تاب اور بے قرار ہو کر دودھ کے لئے چلاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے۔ حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کر لیتی ہیں؟ یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے۔ بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں لیکن جونہی بچہ کی دردناک چیخ کان میں پہونچی فوراً دودھ اُتر آیا ہے۔ جیسے بچہ کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے اور میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیتِ دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھنچتے ہوئے محسوس کیا ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔ ہاں آج کل کے زمانہ کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۹۸)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کیلئے ربوہ میں پُرسوز اجتماعی دعا

ربوہ ۲۹ اکتوبر۔ کل بعد نماز مغرب ربوہ کے احباب نے مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل شفایابی کے لئے نہایت تضرع اور ابتہال کے ساتھ اجتماعی دعا کی۔

نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کے متعلق مختصر رپورٹ بیان فرمائی۔ جس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا شروع فرمائی۔ جس میں ربوہ کے تمام محلوں کے احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ یہ دعا نہایت سوز و گداز اور تضرع سے معمور تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے محض اپنے فضل سے قبول فرمائے اور ہمارے پیارے امام کو کامل و عاجل صحت عطا فرما کر انہیں تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ھو الشافی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی

کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

کل بعد دوپہر تک حضرت اقدس کا بخار بڑھتا رہا اور دو بجے بعد دوپہر حضور کو ۱۰۲ء۷ بخار تھا جو عصر تک رہا اور اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوا۔ رات ۱۰ بجے بخار ۱۰۲ کے قریب تھا اور آج صبح ۱۰۱ء۸ ہے۔ کل حضور کو ضعف اور کچھ غنودگی بھی رہی۔ لاہور سے کل ۱۲ بجے ڈاکٹر صادق حسن صاحب جو ماہر ڈاکٹر ہیں حضور کو دیکھنے تشریف لائے اور انہوں نے حضور کا اچھی طرح معائنہ کر کے علاج کے سلسلہ میں مزید ہدایات دیں۔

حضور کے جسم پر جو پھوڑے ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندمل ہو رہے ہیں مگر خون میں جو Infection ہے وہ ابھی تک موجود ہے جو باعث فکر اور تشویش ہے۔ لہٰذا خاکسار تمام مخلصین جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ حضرت اقدس کی کامل شفایابی کے لئے اپنی دعاؤں کو اور بھی زیادہ کر دیں۔ خاص طور پر اجتماعی دعاؤں کا انتظام فرما دیں کیونکہ اجتماعی عبادت میں بہت زیادہ برکت ہوتی ہے نیز احباب جماعت انفرادی اور اجتماعی صدقات کا بھی انتظام فرما دیں اور صدقات دیتے وقت اس امر کا خیال رکھیں کہ جہاں جانور کا صدقہ دیا جائے وہاں ایسے نادار و غریب لوگوں کو بھی صدقہ کی رقوم دی جائیں جو بیمار ہیں اور اپنا علاج خود نہیں کروا سکتے۔

اللہ تعالیٰ ہماری تضرعات کو اپنے خاص فضل سے قبول فرمائے اور ہمارے پیارے اور محسن امام کو کامل شفا جلد سے جلد عطا فرمائے اور حضور کے بابرکت وجود کو جسے خود اللہ تعالیٰ نے "مدرحمت کا نشان" قرار دیا بہت لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے والسلام

آمین یا ارحم الراحمین آمین

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ۲۹ اکتوبر بوقت ۷-۲۰ بجے صبح

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء

انجمن اقوامِ متحدہ خودکشی کے راستہ پر

۱۹۲۶ء میں برطانیہ کے مشہور و معروف سابق وزیر اعظم ونسٹن چرچل نے مجلس اقوام (League of Nations) کے متعلق کہا تھا کہ

"مجلس اقوام اپنے اصولوں اور عقیدوں کے باعث ناکام نہیں ہوئی۔ بلکہ وہ اس لئے ناکام ہوئی کہ اسکے اصولوں کو ان ملکوں نے خیرباد کہہ دیا تھا جو اسے وجود میں لانے کے ذمہ دار تھے وہ ناکام ہوگئی کیونکہ ان ملکوں کی حکومتیں حقائق کا سامنا کرنے اور وقت ہونے کے باوجود عملی قدم اٹھانے سے خائف تھیں۔ اس تباہی کا اعادہ نہ ہونا چاہیئے۔"

اس عبارت کے آخری الفاظ کہ "اس تباہی کا اعادہ نہیں ہونا چاہیئے" ظاہر کرتے ہیں کہ چرچل نے انجمن متحدہ اقوام کو یہ بات بطور نصیحت کے فرمائی تھی۔ آپ نے مجلس اقوام کی کمزوری کی طرف جو اس کی تباہی کا باعث ہوئی تھی توجہ دلا کر نصیحت کی تھی کہ اب جو انجمن بنائی جا رہی ہے۔ اس کو اس کمزوری سے پاک رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

انجمن اقوام متحدہ نے بے شک بعض اچھے بھی کام کئے ہیں مگر افسوس ہے کہ اس میں بھی وہی کمزوری نمایاں طور پر پائی جاتی ہے جو مجلس اقوام کی خودکشی کا باعث ہوئی تھی۔ اور اگر اس زاویہ سے اقوام متحدہ کے اچھے کاموں کو دیکھا جائے تو وہ کام بھی آخر اسی کمزوری کے گرد گھومتے نظر آئیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ جو بڑی اقوام اس وقت اقوام متحدہ کی کرتا دھرتا بنی ہوئی ہیں ان کی خودغرضیوں اور باہم سرد جنگ نے ان اچھے کاموں کی وقعت بھی اس لحاظ سے کم کر دی ہے۔ کہ جو امداد یہ بڑی اقوام چھوٹی اقوام کو ترقی پذیر اقوام کے نام سے دے رہی ہیں یا بعض افریقی اور ایشیائی اقوام کو آزادی دے رہی ہیں۔ تو یہ کام وہ ان اقوام کی بھلائی کے لئے تو قطعاً نہیں کر رہیں۔ بلکہ یہ بھی بڑی اقوام کی باہم ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی دوڑ کا ہی نتیجہ ہیں۔ اور جو کچھ یہ بڑی اقوام اقوام متحدہ کے ذریعہ کرتی ہیں۔ یا سلامتی کونسل میں جو کام سرانجام دیتی ہیں۔ وہ عدل و انصاف کے لئے نہیں اور نہ اقوام متحدہ کی پاسداری کے لئے کرتی ہیں بلکہ محض سیاسی شطرنج کی چالیں چلتی اور ایک دوسرے پر اپنی فوقیت قائم رکھنے یا جتانے کے لئے چھوٹی اقوام کو بطور مہروں کے استعمال کرتی ہیں۔

بہرحال انجمن اقوام متحدہ بھی اسی مرض میں مبتلا ہے جس مرض نے مجلس اقوام کی جان لی تھی اور نہیں کہا جا سکتا۔ کہ کس وقت یہ مرض اس کے لئے بھی جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اس کی نمایاں ترین مثال سلامتی کونسل کے سامنے کشمیر کا مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔ مگر بڑی اقوام یعنی وہ اقوام جو انجمن اقوام متحدہ کو وجود میں لانے کی ذمہ دار ہیں اس مسئلہ کو لاینحل بنانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں جب کہ ہم نے کہا ہے کہ یہ مسئلہ کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ یہ اقوام اس کو عدل و انصاف سے حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں۔ حیرت تو یہ ہے کہ آج تمام دنیا یکزبان ہو کر پاکستان کے موقف کو حق اور بھارت کے موقف کو ناحق تسلیم کر رہی ہے۔ خود ان ممالک کے اخبارات اور دیانتدار سیاسی ماہرین حقائق سے مجبور ہو گئے ہیں کہ حقیقت کو تسلیم کر لیں مگر یہ بڑی اقوام جو سرد جنگ کے نشہ میں سرشار ہیں اس سیدھے سادھے مسئلہ کو بھی الجھانے میں ہی اپنا مفاد سمجھتی ہیں اور بقول ونسٹن چرچل یہی اقوام جو انجمن اقوام متحدہ کو معرضِ وجود میں لانے کی ذمہ دار ہیں وہی

"حقائق کا سامنا کرنے اور وقت ہونے کے باوجود عملی قدم اٹھانے سے خائف ہیں"

ایسی حالت میں ایک قوم جو بار بار سلامتی کونسل کو اپنے فرائض کی طرف توجہ دلا چکی ہے۔ عدم التفات کی صورت میں سوا اس کے کیا کر سکتی ہے کہ تنگ آ کر صاف صاف کہہ دے کہ اگر عدل و انصاف نہ کیا گیا تو وہ اس کی رکنیت ترک کر دے گی۔

پاکستان بھارت کے مقابلہ میں ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ اور ان بڑی طاقتوں کی نظر میں جو اقوام متحدہ کی کرتا دھرتا بنی ہوئی ہیں۔ اور جو جس طرف چاہتی ہیں اس کی باگ ڈور موڑ سکتی ہیں۔ شاید اس کی حیثیت اہم نہیں۔ اس لئے یہ قیاس اغلب ہے کہ وہ پاکستان کے اس انتباہ کو کوئی وقعت نہ دیتی ہوں کہ وہ اقوام متحدہ سے نکل جائے گا۔ لیکن اس دنیا کے عظیم واقعات اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں کا ہی نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ جب پاکستان اقوام متحدہ سے نکلے تو یہی امر اقوام متحدہ کی خودکشی کا باعث بن جائے۔ دنیا کی تقریباً تمام اقوام پھر ایک بار اور اس بار نہایت صفائی سے سمجھ جائیں گی کہ یہ انجمن محض ایک ڈھونگ ہے۔ جو بڑی اقوام نے چھوٹی اقوام کو ہڑپ کرنے کے لئے رچا رکھا ہے۔

کشمیر کا مسئلہ انجمن کی سلامتی کونسل میں ۱۷ سال سے پیش ہے۔ سلامتی کونسل نے پاکستان اور بھارت کی منظوری سے کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے کے ریزولیوشن پاس کئے ہوئے ہیں۔ جن پر عمل کرانے کی سلامتی کونسل ذمہ دار ہے اور کسی فریق کی عہد شکنی کی صورت میں ایسے ذرائع استعمال کر سکتی ہے۔ جس سے وہ اپنے ریزولیوشنوں کو جامۂ عمل پہنا سکتی ہے۔ مگر ان بڑی اقوام نے ۱۷ سال تک سلامتی کونسل کو بالکل اپاہج بنا رکھا ہے۔ اور آج جب بھارت کشمیر میں مظالم کی مہم کو جاری کئے ہوئے ہے جب سلامتی کونسل کی توجہ اس طرف دلائی جاتی ہے اور اس کا نمائندہ یہ عذر کرکے کہ یہ بھارت کا داخلی اجلاس سے غیر حاضر ہو جاتا ہے۔ تو ان بڑی اقوام کو مشکل محسوس ہونے لگتی ہے۔ جس سے واضح ہوتا ہے کہ ان کے سامنے عدل و انصاف کا سوال نہیں بلکہ محض اپنی چودھراہٹ کا اثر و رسوخ دیکھنا ہے۔ جب ساری دنیا نے یکزبان ہو کر یہ فیصلہ دے دیا ہے کہ بھارت اس معاملہ میں جھوٹا ہے اور محض ہٹ دھرمی سے کام لے رہا ہے۔ تو معلوم نہیں کہ ان بڑی اقوام کے لئے کونسی بڑی مشکل باقی رہ جاتی ہے کہ وہ حقائق کا مقابلہ کرنے سے اس قدر خائف ہیں اور کیوں وہ عدل و انصاف کے ساتھ دوٹوک فیصلہ نہیں کر سکتیں۔ یہ تذبذب دراصل اسی بیماری کا نتیجہ ہے جسے بقول چرچل مجلس اقوام کی جان لی تھی۔

ولکم فی القصاص حیاۃ

گھاٹی گھاٹی وادی وادی موسیٰ اور ہارون
دہشت کھا کر غش میں گرے ہیں بھارت کے فرعون
بھارت کے فرعون ہیں غش میں لرزاں ہیں قارون
آنکھ کا بدلہ آنکھ ہے لیکن خون کا بدلہ خون
خون کا بدلہ خون
قریہ قریہ بستی بستی جاگ پڑا کشمیر
بوڑھا گبھرو بچہ سب کے ہاتھ میں ہے شمشیر
جان کی بازی کھیل رہی ہے باغیرت خاتون
آنکھ کا بدلہ آنکھ ہے لیکن خون کا بدلہ خون
خون کا بدلہ خون

تنویر

درس الحدیث

۶

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

(۲۳)

عن ابی ھریرۃ ان رجلاً قال یارسول اللہ رجل یرید الجھاد فی سبیل اللہ وھو یبتغی عرضاً من عرض الدنیا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا اجر لہ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے مگر وہ دنیوی سامانوں میں سے کسی سامان کا طلبگار ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے شخص کو کوئی ثواب نہ ہوگا۔

تشریح:۔ جہاد کی عبادت خلوص اور للّٰہیت کی مقتضی ہے۔ اللہ تعالےٰ کو اس میں کسی قسم کی ملونی پسند نہیں۔ پس جو شخص دنیوی مقاصد کی خاطر جنگ میں حصہ لیتا ہے وہ حقیقی مجاہد کا اجر و ثواب نہیں پاسکتا۔

(۲۴)

عن معاذ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغزو غزوان فاما من ابتغی وجہ اللہ واطاع الامام وانفق الکریمۃ ویاسر الشریک واجتنب الفساد فان نومہ ونبھہ اجر کلہ واما من غزا فخراً ورئاء وسمعۃ وعصی الامام وافسد فی الارض فانہ لم یرجع بالکفاف۔ (النسائی)

ترجمہ:۔ حضرت معاذؓ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لڑائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ جو شخص خدا تعالےٰ کی رضا کا طالب ہوتا ہے امام کی اطاعت کرتا ہے اور اپنی پیاری چیزیں اور جان اس راہ میں خرچ کرتا ہے۔ ساتھیوں سے نرمی و سہولت سے پیش آتا ہے اور ہر قسم کے فساد سے مجتنب رہتا ہے ایسے مجاہد کی نیند بھی، اور اس کی بیداری بھی سب اجر و ثواب ہے۔

۲۔ لیکن جو شخص فخر کی خاطر لڑتا ہے اس کا مقصد ریاکاری ہے۔ وہ نام و نمود چاہتا ہے اور امام کی نافرمانی کرتا ہے اور ملک میں فساد برپا کرتا ہے یقیناً ایسا شخص کوئی ثواب لے کر نہ لوٹے گا۔"

تشریح:۔ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں قسموں کی جنگ کرنے والوں کی صفات کا علیحدہ علیحدہ تذکرہ فرما دیا ہے۔ نیک نیتی اور روحانی مقصد کی خاطر جان قربان کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قرب کو پاتا ہے اور ریاکاری و شہرت کا طلبگار روحانی طور پر اجر و ثواب کا مستحق نہیں ہوتا بلکہ فتنہ و فساد کی وجہ سے وہ اس جنگ سے زیادہ مجرم بن کر گھر واپس آتا ہے۔ جہاد میں امام کی اطاعت بھی لازمی ہے۔ ایک دوسری حدیث میں امام کو مجاہدین کے لئے بمنزلہ ڈھال قرار دیا گیا ہے۔

(۲۵)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل المجاھد فی سبیل اللہ کمثل الصائم القائم القانت بآیات اللہ لا یفتر من صیام ولا صلوٰۃ حتی یرجع المجاھد فی سبیل اللہ۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجاہد فی سبیل اللہ اس روزہ دار اور تہجد گزار تلاوتِ آیاتِ الٰہیہ کرنیوالے کی طرح ہوتا ہے جو روزہ اور نماز میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا جب تک کہ مجاہد واپس نہ آجائے۔

تشریح:۔ روزہ اور نماز کو بڑی فضیلت حاصل ہے مگر جہاد فی سبیل اللہ کا بھی بڑا مرتبہ ہے۔ جہاد کے لئے جانیوالا اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت اس کے دین کی خاطر انتہائی قربانی پیش کرتا ہے وہ گویا ہمیشہ روزہ اور نماز میں ہوتا ہے۔ جہاد کے وقت جہاد سب سے بڑی نیکی ہے۔

(۲۶)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتدب اللہ لمن خرج فی سبیلہ لا یخرجہ الا ایمان بی وتصدیق برسلی ان ارجعہ بما نال من اجر او غنیمۃ او ادخلہ الجنۃ۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ اس شخص کے لئے ضامن ہے جو اس کی راہ میں نکلتا ہے اور محض اللہ تعالےٰ پر ایمان اور اس کے رسولوں کی تصدیق اس کے نکلنے کا موجب ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے یا تو اجر اور غنیمت کے ساتھ واپس گھر لائے یا اسے جنت میں داخل کرے۔

تشریح:۔ مجاہد فی سبیل اللہ کلیتہً اللہ تعالےٰ کے سپرد ہوتا ہے اللہ تعالےٰ اس کا کفیل بن جاتا ہے۔ شہید ہونے کی صورت میں اسے جنت میں داخل فرماتا ہے اور اگر زندہ رہے تو اسے ثواب اور مالِ غنیمت عطا فرماتا ہے۔

(۲۷)

عن سھل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رباط یوم فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما علیھا۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت سہلؓ کہتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں ایک دن کے لئے گھوڑے باندھ کر سرحدوں کی حفاظت کرنا بھی دنیا اور دنیا کی سب نعمتوں سے بڑھ کر ہے

تشریح:۔ جہاد بہت بڑے ثواب کا موجب ہے اس لئے اس کا ہر حصہ اور اس میں تھوڑے سے تھوڑا وقت بھی اجرِ عظیم کا ذریعہ ہے۔ نبی علیہ السلام کے اس ارشاد میں اسی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

(۲۸)

عن سلمان الفارسی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول رباط یوم ولیلۃ فی سبیل اللہ خیر من صیام شھر وقیامہ وان مات جری علیہ عملہ الذی کان یعملہ واجری علیہ رزقہ وامن الفتان۔

(مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے حضورؐ فرماتے تھے کہ خدا کی راہ میں ایک دن اور رات کا پہرہ ایک ماہ کے نفلی روزوں اور تہجد سے زیادہ بڑھ کر ہے۔ اگر مجاہد جہاد کی حالت میں مر جائے تو اس کے ان اعمال کا اندراج اس کے نامۂ اعمال میں جاری رہتا ہے جو وہ زندگی میں کیا کرتا تھا اور اسے روحانی رزق ملتا رہتا ہے اور وہ ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

تشریح:۔ جہاد کے موقع پر پہرہ کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ مجاہد اگر دشمن کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کرلے تو پھر تو نورٌ علیٰ نور ہے لیکن اس حالت میں اگر وہ طبعی موت سے بھی فوت ہو جائے تب بھی اس کا خاص درجہ ہوتا ہے۔ اس کے اعمال گویا جاری رہتے ہیں اور وہ روحانی ترقیات پاتا رہتا ہے اور ہر قسم کی لغزش اور فتنہ سے بچ جاتا ہے۔

ضروری اعلان:۔ ایسے احباب جن کے عزیزوں نے اس سال انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخلہ لیا ہے براہِ کرم خاکسار کو اپنے عزیزوں کے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ احباب کا یہ تعاون خود ان کے عزیزوں ہی کے لئے مفید ہوگا۔ لالی خاں

۶۱۔ علی مردان ہال۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

ملک کے دفاع کیلئے احمدی مستورات کی قابل تقلید مساعی

لجنات اماء اللہ کی سرگرمیوں کی مختصر رپورٹ

لجنہ اماء اللہ کراچی نے پندرہ ہزار روپیہ دفاعی فنڈ میں دیا۔ اور ایک ہزار روپیہ مہاجرین کے بستروں اور کپڑوں کے لئے بھجوایا۔

لجنہ منٹگمری

(۱) دفاعی فنڈ کے لئے نقد رقوم اکٹھی کر کے ان میں سے ۲۵۳،۵۰ لجنہ مرکزیہ کو بھجوائے گئے۔

(۲) سویٹر بننے کے لئے تقسیم کئے گئے

(۳) ملیشیا خرید کر مجاہدین کے لئے سوٹ تیار کئے جا رہے ہیں۔

(۴) فرسٹ ایڈ کے لئے مختلف سنٹروں میں احمدی مستورات نے تربیت حاصل کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اکثر احمدی عورتیں تربیت حاصل کر چکی ہیں۔

(۵) ہوائی حملہ سے بچاؤ کی تدابیر سے آگاہ کیا گیا۔ اور اس سلسلے میں ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ دائفل کی ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے

لجنہ جھنگ صدر

لجنہ جھنگ صدر نے دفاعی امداد میں تقریباً ۳۰۰ روپیہ نقد اور دس سویٹر بن کر مجاہدین کے لئے روانہ کئے۔

لجنہ گھسیٹ پور ضلع لائل پور

ہنگامی حالات میں جب کہ لاہور اور سیالکوٹ کے بارڈر سے کثیر تعداد میں خاندان آ رہے تھے اڈہ لاری پر ان کے لئے کھانا کھلانے اور پانی پلانے کا انتظام کیا اور ان کے لئے روٹی پکا کر بھجوائی جاتی رہی۔ قومی دفاعی فنڈ میں حصہ لیا جا رہا ہے۔

گوبیکی ضلع گجرات

دفاعی فنڈ میں ۶۰/- روپے جمع کر کے پریذیڈنٹ جماعت کو دئے ایک بہن نے کانٹے دئے۔

قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ

مجاہدین کشمیر کے لئے ایک ہزار روپیہ اکٹھا کر کے بھجوایا۔ پندرہ من گندم۔ کھیس ۱۱ عدد دو دپٹے دو عدد۔ توشک ایک عدد۔ تکیہ ایک عدد۔ دری ایک عدد۔ مجاہدین کے لئے بھجوائیں۔ اسکے علاوہ چھ عدد اونی سویٹر بنوائے جا رہے ہیں۔

کریم نگر فارم

لجنہ کریم نگر نے ۱۰۰/- روپیہ دفاعی فنڈ میں دیا ہے۔

چک منگلا ضلع سرگودھا

لجنہ چک منگلا نے قومی دفاعی فنڈ میں کثیر تعداد میں بستر اور کپڑے جمع کر کے پیش کئے۔

لجنہ اماء اللہ کنری سندھ

۲۳۳/- قومی دفاعی فنڈ میں دئے گئے۔ ناصرات الاحمدیہ کنری نے ۱۵/- روپے دئے

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

۳۰۰/- روپیہ قومی دفاعی فنڈ میں ادا کئے گئے۔

لجنہ اماء اللہ لاہور

ماہ ستمبر میں مختلف ہسپتالوں کے دورے کئے۔ زخمیوں میں کافی مقدار میں فروٹ تقسیم کیا جاتا رہا۔ اور ان کی ضروریات کا اندازہ لگا کر مختلف اشیاء فوجی زخمیوں تک پہنچانے کا اہتمام کیا گیا۔

(۱) چار عدد بیڈ پوسیٹ اور دو وٹر السٹر بھجوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

(۲) چالیس پونڈ اون خرید کر سویٹر تیار کئے جا رہے ہیں۔ جو ریڈ کراس کے ذریعہ فوجیوں تک پہنچائے جائیں گے۔

(۳) فرسٹ ایڈ کی ٹریننگ کا جہاں جہاں انتظام تھا وہاں جا کر عورتوں اور لڑکیوں نے پورے شوق سے ٹریننگ لی۔

(۴) ندوت گرلز سکول کی استانیوں نے ریڈ کراس کے مراکز سے ملیشیا کے تھان لے کر مجاہدین کے لئے کپڑے سی کر دئے۔

(۵) لجنہ لاہور نے قریباً دس تھان ملیشیا کے خرید کر کپڑے سلوا کر دئے۔

(۶) قومی دفاعی فنڈ کے لئے چندہ فراہم کیا جا رہا ہے۔

لجنہ اماء اللہ چک ۲۴۵ ج ضلع منٹگمری

قریباً ڈیڑھ صد روپیہ دفاعی فنڈ کے لئے جمع کیا۔ اس رقم سے دس سویٹر تیار ہو رہے ہیں۔

لجنہ بھکر

۲۱/- روپے قومی دفاعی فنڈ میں دئے گئے۔

لجنہ راولپنڈی

(۱) ۱۷ ستمبر سے روزانہ ۵۰ مریضوں کے لئے فروٹ بھجوایا جا رہا ہے

(۲) ہسپتال میں مریضوں کے لئے ۱۲ اخبار انگریزی اور ۱۲ اخبار اردو کے بھجوائے جاتے ہیں۔

(۳) ۴۵۰ چھوٹے بڑے کپڑے مجاہدوں کے لئے بھجوائے۔

(۴) لحاف ۳ عدد اور کمبل ۲ عدد بھجوائے

(۵) ۵۰ گرم کوٹ بھجوائے۔

فرسٹ ایڈ:۔ نصرت ڈسپنسری میں ۳۵ لڑکیاں فرسٹ ایڈ کی ٹریننگ لے رہی ہیں۔ ڈسپنسری کا کام وسیع کر دیا گیا ہے حلقہ کے وارڈن اور پولیس چوکی کو اسکے متعلق اطلاع دے دی گئی ہے

فرسٹ ایڈ کے متعلق ضروری اشیاء حلقہ جات میں بھجوائی گئی ہیں۔

رضا کارانہ طور پر ایک ڈاکٹر کی مدد کے لئے کچھ لڑکیوں کو تیار کیا گیا ہے۔

دو بار ہفتہ میں دو گروپ پانچ پانچ ممبرات پر مشتمل کام کے لئے سٹیک ہال میں جاتے ہیں۔ مبلغ ۱۵۶،۳۷ روپیہ چندہ اکٹھا کر کے دیا گیا۔

۳۰ جوڑے کپڑے سی کر دئے گئے۔

۸ سویٹر کی بنائی کی گئی۔

لجنہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری

قومی دفاعی فنڈ میں ۹۹،۲۵ روپے دئے۔ مبلغ ۱۰۰/- روپے کا کھانا پکا کر بارڈر سے آنے والے بے گھر لوگوں کو کھلایا گیا۔ بہنوں نے زیور اور نقدی کی صورت میں چندہ بھی دیا۔

لجنہ منڈی بہاؤالدین

اس فنڈ میں یہاں کی مستورات نے زیور اور نقد روپے دئے مجاہدین کے لئے سویٹر بھی بنائے جا رہے ہیں۔

لجنہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

۶۸/- روپے چندہ دیا گیا۔

لجنہ سرگودھا

قومی دفاعی فنڈ میں لجنہ سرگودھا کی طرف سے ۴۹۰۰ ادا کئے گئے۔ ایک عدد طلائی چوڑی ایک عدد طلائی کانٹے۔ بارہ عدد طلائی چوڑیاں۔

ناصرات الاحمدیہ سرگودھا نے ۵۰/- روپے دئے

لجنہ ملتان شہر

دفاعی فنڈ میں ڈیڑھ صد روپیہ دیا گیا دو بستر اور کچھ کپڑے دئے۔

لجنہ سانگلہ ہل

دفاعی فنڈ میں ۱۰۲۰۰ روپیہ ادا کیا کپڑے اور بستر جمع کر کے دئے گئے۔

لجنہ بشیر آباد

دفاعی فنڈ کے لئے چندہ اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ دو عدد سویٹر بھی بن کر بھجوائے جا رہے ہیں۔

لجنہ گوجرانوالہ

یہاں کی لجنہ نے دفاعی فنڈ ۳۰۰/- روپے سویٹر۔ گرم و سرد نئے و پرانے کپڑے اکٹھے کر کے دئے۔ ۳۰۰ عدد لحاف مردوں کی طرف سے تیار کرنے کے لئے آئے۔ جو کہ فوری طور پر تیار کر کے دئے گئے۔

لجنہ مظفر گڑھ

ممبرات نے مجاہدین کے لئے جرسیاں بن کر دیں۔ دفاعی فنڈ جمع کیا جا رہا ہے۔

لجنہ چک ۵۶۵

دفاعی فنڈ میں ۹۱ روپے بھجوائے ۱۲ عدد مکمل بستر بھجوائے مہاجرین کی ہر طرح مدد کی گئی۔

لجنہ بھاکا بھٹیاں

ایک عدد لحاف دیا گیا۔

لجنہ چک ۸۹ رتن ضلع لائلپور

کثیر تعداد میں کپڑے اور بستر جمع کر کے دئے گئے۔ ۳۸،۲۵ چندہ دفاعی فنڈ دیا گیا

لجنہ رسالپور

دفاعی فنڈ میں ۱۴/- روپے بھجوائے

لجنہ مردان

گرم کوٹ بڑے چھوٹے : ۱۳ عدد
جوتے " " : ۲۲ "
بھجوائے۔

ناصرات الاحمدیہ شیخوپورہ

۴۹،۱۲ قومی دفاعی فنڈ میں بھجوایا

لاہور چھاؤنی

۳۰۰/- روپیہ دیا گیا۔

لجنہ احمد نگر

۴۰/- روپے قومی دفاعی فنڈ دئے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل نمبر ۱۶۷۱۶ میں شیخ عبدالشکور ولد شیخ عبدالغنی صاحب قوم شیخ قانون گو پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ مارچ ۱۹۶۲ء کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت اندازاً دو صد روپیہ ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالشکور اناج منڈی لاڑکانہ سندھ۔

گواہ شد:- محمد صادق ولد عبدالرحیم صاحب پنڈیٹ جماعت احمدیہ لاڑکانہ۔ سندھ۔

گواہ شد:- عبدالغفور ولد شیخ عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاڑکانہ۔

مثل نمبر ۱۶۸۳۳ میں رحمت بی بی زوجہ ولی محمد صاحب قوم لوہار پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ڈاک خانہ خاص ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ اگست ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپیہ جو کہ میں وصول بصورت زیور کر چکی ہوں۔ زیور طلائی ایک جوڑی ڈنڈیاں وزنی ایک تولہ ۸ رتی قیمتی -/۱۳۰ روپیہ باقی -/۷۰ روپیہ میرے پاس موجود ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ یہی میری ملکیت جو زیور اور نقدی روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف صوبیدار احمد صدر جماعت احمدیہ ہڈیارہ۔ نشان انگوٹھا رحمت بی بی زوجہ ولی محمد ساکن ہڈیارہ۔

گواہ شد:- مرزا ولی محمد خاوند موصیہ

گواہ شد:- سید ولایت شاہ مرحوم ولد سید رمضان شاہ انسپکٹر وصایا۔

مثل نمبر ۱۷۹۴۰ میں سلطان رشید خان ولد کرنل ملک سلطان محمد صاحب قوم راجپوت جودڑہ پیشہ زمینداری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی کوٹ فتح خان ڈاک خانہ خاص ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے ۵۴۶ ایکڑ زمین زرعی بارانی واقع تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک اندازاً مالیتی -/۳۴۹۱۲ روپیہ ایک رہائشی مکان واقع محلہ کرنل سلطان محمد بمقام پنڈی گھیب ضلع اٹک ہے اس مکان میں میرا ۱/۴ حصہ ہے جس کی موجودہ قیمت اندازاً -/۳۲۸۲ روپیہ ہے کل جائداد اندازاً مالیتی ۴۰۰۰ ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد نہیں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میرا گزارہ زمین کی آمد پر ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں اگر کوئی آمد کا ذریعہ پیدا ہو تو مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سلطان رشید ولد کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب کوٹ فتح خان ضلع اٹک۔

گواہ شد:- اللہ بخش ولد شیر محمد صاحب کوٹ فتح خان ضلع اٹک۔

گواہ شد:- گوہر دین ولد علم دین صاحب کوٹ فتح خان ضلع اٹک۔

مثل نمبر ۱۷۹۴۱ میں سید چراغ شاہ ولد سید وزیر شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ کاشتکاری عمر ۷۰ ستر سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن چک ۷۷ گ ب ڈاک خانہ چک ۷۶ گ ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶۲ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ کاشتکاری مبلغ -/۱۵۰ روپے تقریباً ہوتی ہے میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: سید چراغ شاہ ولد سید وزیر شاہ صاحب چک ۷۷ گ ب ڈاک خانہ چک ۷۶ گ ب۔ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:- محمد الدین سیکرٹری انجمن احمدیہ چک نمبر ۷۶ گ ب۔ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:- سید ولایت شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا۔

مثل نمبر ۱۷۹۴۲ میں محمد ابراہیم ولد امام دین صاحب قوم ارائیں پیشہ معماری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۶ گ ب ڈاک خانہ چک ۱۰۰ گ ب۔ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵/۶ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک مکان مالیتی -/۸۵۰ روپے اور ایک قطعہ اراضی رقبہ پانچ مرلہ واقع محلہ اشرف پورہ لائل پور مالیتی بارہ صد روپیہ ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائداد مالیتی کل -/۲۰۵۰ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت اندازاً -/۷۰ روپے ماہوار ہے۔ میں

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳ اکتوبر ۶۵ء کو امۃ العزیز مرزا بنت مرزا محمد حسین صاحب کا نکاح مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر نسیم احمد پراچہ ولد جناب فضل کریم صاحب پراچہ سے مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے احمدیہ ہال میں بعد نماز ظہر پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے ہر طرح بابرکت کرے۔

(سید محمد یوسف شاہ سیکرٹری نشر و اشاعت جماعت احمدیہ کراچی)

درخواست دعا

برادرم میاں عبداللطیف صاحب پی سی ایس لاہور (حال قصور) بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز انہیں حال ہی میں تحصیلدار سے پی سی ایس بنایا گیا ہے یہ ترقی بھی ان کے لئے باعث مسرت و رحمت ہو۔ (احمد علی لاہور)

ہر قسم کی اعصابی دماغی و جسمانی طاقت کے لئے
"میلتھی کورس" ہزار فل دواؤں کی
ایک دوا
تجربہ کے لئے ایک روپیہ مکمل کورس دس روپے، ڈاک خرچ سوا روپیہ خط لکھ کر پمفلٹ مفت منگوائیں
تیار کردہ پام ہومیو فارمیسی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میری وصیت آج سے ہی منظور فرمائی جائے العبد نشان انگوٹھا محمد ابراہیم ولد امام دین صاحب چک ۹۶ گ ب لائل پور۔

گواہ شد:- محمد صدیق سلیمی بی اے بی ایڈ چک ۹۶ گ ب ضلع لائل پور۔

گواہ شد:- محمد رمضان لفٹسلم خود۔ چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع لائل پور۔

مثل نمبر ۱۷۹۴۳ میں سکینہ بی بی زوجہ محمد ابراہیم صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر بیالیس سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۶ گ ب ڈاک خانہ چک ۱۰۰ گ ب ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵/۶ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد دو صد روپیہ حق مہر ہے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرے بڑے لڑکے کی طرف سے مجھے پندرہ روپے ماہانہ جیب خرچ ہے ملتا ہے میں اپنی اس ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں میری یہ وصیت آج سے ہی منظور کی جائے نشان انگوٹھا سکینہ بی بی زوجہ محمد ابراہیم۔ گواہ شد محمد صدیق سلیمی بی اے بی ایڈ ۹۶ گ ب لائل پور۔ گواہ شد محمد ابراہیم چک ۹۶ گ ب لائل پور

زد جام عشق کمزور اور بوڑھوں کو طاقت پیدا کرنیوالی مردانہ دوائی قیمت مکمل کورس ایک ماہ بیس روپے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ہندوستانی فوج نے راجوری کے علاقہ میں مسلمانوں کے تین اور گاؤں جلا ڈالے

شدید ظلم و ستم کے باوجود وادیٔ کشمیر میں بھارت کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے

راولپنڈی ۲۹ اکتوبر۔ صدائے کشمیر ریڈیو کے بیان کے مطابق ہندوستانی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں راجوری کے علاقہ میں مسلمانوں کے تین اور گاؤں جلا ڈالے ہیں۔ اور ان کا سامان لوٹنے کے بعد ان کے باشندوں کو آزاد کشمیر کی طرف دھکیل دیا ہے ہندوستانی فوج نے بھاگتے ہوئے نہتے کشمیریوں پر اندھا دھند گولیاں بھی چلائیں جس کے نتیجہ میں کئی مسلمان شہید ہو گئے۔

اس وقت تک سری نگر اور مقبوضہ کشمیر کے دیگر مقامات پر ۴۰۰ سے زیادہ مسلمانوں کو رائے شماری کی حمایت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جا چکا ہے مگر اس کارروائی اور شدید ظلم و ستم کے باوجود پوری وادی کشمیر میں یوم سیاہ کے سلسلے میں مظاہرے جاری ہیں جن میں مظاہرین رائے شماری کراؤ اور ہندوستانیو کشمیر سے نکل جاؤ کے نعرے لگا رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کل ہندوستانی پولیس نے سری نگر اور دیگر نواحی علاقوں میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے اور بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کر لیا اور ان کا سامان لوٹ لیا

سلامتی کونسل کو پاکستان اور بھارت کے درمیان مستقل سیاسی تصفیہ کرانا چاہیئے

سلامتی کونسل کے اجلاس میں فرانسیسی نمائندے کی تقریر

اقوام متحدہ ۲۹ اکتوبر۔ رات سلامتی کونسل کا پھر اجلاس ہوا لیکن یہ اجلاس صرف ۳۵ منٹ جاری رہا اور اس کے بعد آئندہ سوموار پر ملتوی ہو گیا۔ رات کے اجلاس میں فرانسیسی نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سلامتی کونسل کو اپنا یہ مشن کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ اس کا اصل مقصد پاکستان اور ہندوستان کے درمیان اختلافات کا مستقل طور پر تصفیہ کرانا ہے۔ سلامتی کونسل کو ان تمام تدابیر پر غور کرنا چاہیئے جو اس سیاسی تصفیہ کے لئے اختیار کی جا سکتی ہیں۔ فرانس کے نمائندہ نے اس امر پر زور دیا کہ دونوں ملکوں کو یہ محسوس کرنا چاہیئے کہ سیاسی تصفیہ کے لئے مصالحت کی فضا پیدا کرنا ضروری ہے اور ایسی فضا قائم کرنے کے لئے فائر بندی کی پابندی اور اپنی فوجوں کو پیچھے ہٹانا ناگزیر ہے۔

ملائشیا کے نمائندہ نے بھارت کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے سوا سلامتی کونسل کا اور کوئی کام نہیں ہے کہ وہ فائر بندی کی دونوں ملکوں سے تعمیل کرائے۔ امریکہ کے اعلیٰ نمائندہ نے سلامتی کونسل کے اجلاس کے بعد ایک بیان میں کہا میرا ملک پاکستان اور ہندوستان میں باعزت سمجھوتہ کرانے کی پوری کوشش کرے گا۔ اور مجھے امید ہے کہ اس سلسلے میں سلامتی کونسل حسب سابق اتفاق رائے سے کام لے گی۔

اقوام متحدہ کے حلقوں کا خیال ہے کہ ایک ایسی قرارداد کے مسودہ پر سلامتی کونسل کے ارکان باہم مشورہ کرنے میں مصروف ہیں جو سب کے لئے قابل قبول ہو

رات کے اجلاس میں بھی بھارت کے نمائندے غیر حاضر رہے اور انہوں نے کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔

ہ کیا جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ دعوت کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

ادارہ الفضل شادی کی اس بابرکت تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ محترم مرزا رشید احمد صاحب ان کی بیگم صاحبہ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ اور دیگر تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ (آمین)

روسی وفد کے دورہ سے پاکستان اور روس کے درمیان زیادہ بہتر تعلقات قائم ہو جائیں گے

روسی وفد سے صدر ایوب کی ملاقات

راولپنڈی ۲۹ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ روسی اقتصادی ماہرین کے دورہ سے پاکستان اور روس کے درمیان پہلے سے زیادہ مل جل کر رہنے کا راستہ ہموار ہو گیا ہے۔

روس کے اقتصادی ماہرین کا جو وفد ان دنوں پاکستان کا دورہ کر رہا ہے اس نے آج صدر ایوب سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صدر نے ان کے دورہ کو تاریخی حیثیت کا حامل قرار دیا اور کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ میرے دورۂ روس کا اتنی جلدی نتیجہ ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا اقتصادی میدان میں روس نے جو تجربات حاصل کئے ہیں ہمیں اپنی اقتصادی مشکلات کو دور کرنے میں ان سے کافی مدد مل سکتی ہے مجھے امید ہے کہ مستقبل قریب میں دونوں ملکوں کے درمیان اور زیادہ گہرے تعلقات استوار ہو جائیں گے۔ اور کئی ایک میدانوں میں روس ہمارا ہاتھ بٹا سکے گا۔

واضح رہے کہ روس کے اقتصادی ماہرین پاکستان کے تیس (۳۰) بڑے اہم اور ضروری منصوبوں کا جائزہ لے رہے ہیں ان منصوبوں میں مغربی اور مشرقی پاکستان میں بجلی کا بھاری سامان تیار کرنے کے کارخانوں کا قیام بھی شامل ہے۔ ٹیلی ویژن بنانے کے منصوبے پر بھی ان سے بات چیت کی جا رہی ہے

ہ آغاز مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا تلاوت کے بعد ناصر احمد صاحب شمس نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پڑھا اور مکرم شبیر احمد صاحب نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

آج بعد نماز عصر مکرم مرزا انور احمد صاحب افسر دارالضیافت کی کوٹھی پر مکرم مرزا رشید احمد صاحب نے اپنے صاحبزادے مرزا شمیم احمد صاحب کے دعوت ولیمہ کے طور پر دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا

(باقی اوپر کے آخری کالم میں)

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ۲۸ اکتوبر۔ کل مورخہ ۲۷ اکتوبر کو بعد نماز عصر مکرم مرزا شمیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا رشید احمد صاحب کے نکاح اور شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدہ فوزیہ بیگم صاحبہ دختر حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ طے پایا ہے مکرم مرزا شمیم احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند اکبر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ کے نواسے ہیں اور سیدہ فوزیہ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صاحبزادی اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی کی پوتی ہیں بارات کل بعد نماز عصر مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی کوٹھی سے روانہ ہوئی۔ روانہ ہونے سے قبل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی بارات کے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی کوٹھی پر پہنچنے کے بعد وہاں پر نکاح اور رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی ——— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر نکاح کا اعلان فرمایا خطبہ نکاح میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان دعاؤں اور عظیم الشان بشارتوں کا ذکر کرنے کے بعد جن کا تعلق حضور کی اولاد اور آئندہ نسل سے ہے یہ بتایا کہ اس سلسلہ میں احباب جماعت پر عموماً اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خصوصاً بڑی اہم اور نازک ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا ابنائے فارس کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں میں جو امیدیں وابستہ کی گئی ہیں اور جن کی طرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اشارہ فرمایا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں اور اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ بلند رکھیں۔ اللہ تعالیٰ جتنا بڑا انعام دیتا ہے اسی کے مطابق ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اس لئے جہاں یہ خوشی کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو شناخت کرنے کی توفیق دی اور ان کی نسل میں اپنی بشارتوں کے ماتحت ہمیں پیدا کیا وہاں یہ خوف کا بھی مقام ہے ہمیں ہر لحظہ جائزہ لیتے رہنا چاہیئے اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان انعامات اور بشارتوں کے مطابق اپنے فرائض کو ادا کرنے اور اس طرح عملی رنگ میں اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ——— اعلان نکاح کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس کا